طرح وسعتِ مطالعہ اور مسلسل غور و فکر نے ان کی سوچ کو مجتہدانہ بنا دیا تھا۔ چنانچہ ایک عالمی فقہ کا تصور اور کسی ایک فقہ میں محصور نہ ہونا ان کی مجتہدانہ فکر کی کا غماز ہے۔" (ص:۲۹۰) حافظ برہان الدین ربانی نے 'محاضرات قرآ" کو اپنی گفتگو کا موضوع بنایا ہے اور لکھا ہے: "محاضرات قرآنی اس لحاظ سے بڑی خصوصیت کی حامل ہے کہ اس میں قرآنیات کے حوالے سے تقریبا تمام موضوعات کا احاطہ کرنے اور طویل و دقیق موضوعات کو عام فہم انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ڈاکٹر صاحب کو اس کوشش میں بڑی حد تک کام یابی حاصل ہوئی ہے۔" (ص:۳۶۷) ڈاکٹر علی اصغر شاہد نے 'محاضراتِ سیرت' پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے: "ان میں مشرق و مغرب سے اٹھنے والے بے شمار اعتراضات کو موضوعِ سخن بنایا گیا ہے۔" (ص:۲۶۳) جناب محمد یوسف ایڈووکیٹ نے 'محاضراتِ فقہ' کا تجزیہ کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں: "خطبات کا یہ مجموعہ معلومات کا خزینہ ہے۔ اس میں فقہ کی ترتیب وارتقاء میں تاریخی پس منظر کو بہت خوبی سے بیان کیا گیا ہے۔ دیگر اصول اور نظام ہائے قانون پر فقہ اسلامی کی برتری ثابت کرنے میں بڑی عرق ریزی سے کام لیا ہے۔ ان کا اندازِ استدلال بڑا جان دار اور مؤثر ہے۔" (ص:۳۹۳) پروفیسر میاں انعام الرحمٰن نے اپنے مقالے میں 'محاضراتِ معیشت و تجارت' کا تنقیدی مطالعہ پیش کیا ہے۔ یہ مقالہ ستّر (۷۰) صفحات پر مشتمل ہے۔ پروفیسر موصوف نے لکھا ہے: "محاضراتِ معیشت و تجارت اس لحاظ سے مفید ہیں کہ ان میں روایتی معاشی مباحث کو عصری اسلوب کا جامہ پہنایا گیا ہے۔" (ص ۴۶۷)

اس اشاعت پر مدیران مولانا ابو عمار زاہد الراشدی اور ڈاکٹر محمد عمار خان ناصر مبارک باد کے مستحق ہیں، جنھوں نے اس کی ترتیب و تدوین میں غیر معمولی محنت کی ہے اور ڈاکٹر جوہر قدوسی بھی مبارک باد کے مستحق ہے کہ انھوں نے اس کی اشاعتِ نو میں خصوصی دل چسپی لی۔ ڈاکٹر غازی صاحب کی حیات خدمات پر مشتمل یہ مجموعہ ہر لحاظ سے قابل مطالعہ ہے۔ اسلامی مفکرین کی سوانح حیات میں یہ ایک عمدہ اضافہ ہے۔ امید ہے کہ قارئین اس کتاب کو پسند کریں گے۔ (مجتبیٰ فاروق)

خبر نامہ ادارۂ تحقیق و تصنیفِ اسلامی (۶۶)

☆ صدر ادارہ و امیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری کی نئی کتاب 'راہیں کھلتی ہیں' مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نے خوبصورت ٹائٹل اور عمدہ طباعت کے ساتھ شائع کی ہے۔ یہ کتاب اصلاً مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس میں مولانا کی وہ تقاریر جمع کی گئی ہیں جو انھوں نے مختلف اوقات میں کی ہیں، یا وہ خطبات ہیں جو انھوں نے عیدین کے موقع پر مرکز جماعت کی مسجد اشاعت اسلام میں دیے ہیں۔ ان مضامین میں امت مسلمہ کو اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور ملکی اور بین الاقوامی ناسازگار حالات میں اس کے اندر حوصلہ پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ صفحات: ۱۵۲، قیمت: ۹۵ر روپے، مجلد: ۱۴۰ر روپے۔

☆ مولانا کی متعدد کتابوں اور کتابچوں کے نئے ایڈیشن اس عرصے میں منظر عام پر آئے ہیں: مسلمان خواتین کی ذمہ داریاں، طبع ہشتم، صفحات ۵۶، قیمت: ۴۲ر روپے۔ جماعت اسلامی ہند: پس منظر، خدمات اور طریقۂ کار، طبع ہشتم، صفحات: ۷۲، قیمت: ۴۳ر روپے۔ اسلام ۔ایک دین دعوت، صفحات ۳۲، قیمت ۔ر ۲۵ روپے، فقہی اختلافات کی حقیقت، طبع چہارم، صفحات ۲۴، قیمت ۔ر ۲۵ روپے، ہم تحریک اسلامی کے کارکن کیسے بنیں؟ طبع ہفتم، صفحات: ۲۴، قیمت ۔ر ۱۸ر روپے۔

☆ 'عورت اور اسلام' مولانا سید جلال الدین عمری کی مقبول کتابوں میں سے ہے۔ ہندی، گجراتی، تمل اور انگریزی میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ حال میں اس کے نظر ثانی شدہ ایڈیشن کا نیا انگریزی ترجمہ، جو جناب پرویز شبیر منڈوی والا نے کیا ہے، مرکزی مکتبہ سے شائع ہوا ہے۔ صفحات: ۱۵۲، قیمت ۔ر ۹۵ روپے۔

☆ ادارہ کی علمی سرگرمیوں کا ایک جز توسیعی خطبات کا انعقاد ہے۔ اس کے تحت ۱۹ر نومبر ۲۰۱۷ کو ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی، سابق صدر شعبۂ اسلامک تھیالوجی، عالیہ یونی ورسٹی کلکتہ (مغربی بنگال) نے 'سیرت نبوی ﷺ اور مستشرقین کا انداز فکر' کے موضوع پر توسیعی خطبہ پیش کیا۔ ڈاکٹر عبد المجید خان (پروفیسر اسلامک اسٹڈیز) نے صدارت کی۔ آخر میں سامعین نے سوالات کیے، جن کے فاضل مقرر نے جوابات دیے۔ نظامت کے فرائض مولانا محمد جرجیس کریمی (معاون سکریٹری ادارہ) نے ادا کیے۔ دوسرا توسیعی خطبہ ۱۰ر دسمبر ۲۰۱۷ کو منعقد ہوا، جس میں پروفیسر عبید اللہ فہد (چیرمین شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی) نے 'اسلامی تحریکوں کا تنوع' کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی نے اس